www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یالیتنی "اے کاش"

عفیفہ شمسی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چندھیائی ہوئی آنکھوں کے ساتھ میں ان دو پٹریوں کے سامنے کھڑی تھی دھند ہی دھند تھی اچک کر آگے ریلوے سے پار منزل کھوجنے کی کوشش کی مگر کشمکش بڑھ گئی. نگاہ کی وسعت کم علمی کی باعث کچھ خاص آگے نہ جاپائی دو منزلیں تھیں اختیار ایک تھا آگاہی نہ تھی کی منزل ہے کیا آگاہی کے لیے جا بجا گائیڈ تو موجود تھے مگر ابلیسی فخر و غرور میرے دامن کو تھامے ہوئے تھا خود کی ناقص عقل کا فخر تھا... کہ تہہ میں جانا کہاں کی عقلمندی ہے یہ صاف سامنے موجود راستے ہیں درست راستے کا انتخاب کر کے قدم بڑھا دیتے ہیں نظر مجھ کو بھی آتا ہے کہ یہ پٹری خوبصورت ہے کانٹے جھاڑیوں سے پاک یہ راستے ایک عجیب روشنی لیے ہوئے تھا جو دل و دماغ کو مدھوش کر رہی تھی....

آہ یہ کس قدر دلکش راستہ ہے اور یہ دوسرا راستہ یہ کتنا کٹھن لگتا ہے مگر نجانے کیوں پر نور سا لگتا ہے جیسے سکون کی لہر اوپر نیچے دوڑ رہی ہو مگر ظاہر ہے یہ خوبصورت راستہ ہی میرا انتخاب ہونا چاہیے اس میں بھلا کسی راہنما کی کیا ضرورت ہے.. مگر دل نجانے کیوں اس دوسرے راستے کی طرف ہمک رہا ہے کسی ضدی بچے کی مانند مگر نہیں اگر آج درست فیصلہ نہ کیا تو منزل دور رہ جائے گی

ان ہی سوچوں کی یلغار اک غبار کی مانند ذہن پر چھائی جا رہی تھی کہ یکایک کسی نے مجھے پکارا

یا بنت حوا یا عفیفہ ,,, یہ پکار تھی گویا اک خوف کی لہر جو پورے بدن میں دوڑ گئی مثل برق... آہستہ سے پلٹی.. ہا یہ شخص... کہیں دیکھا ہے شاید اگر نہیں تو اسکی طرف کھنچ کیوں رہی ہوں سوچ پھر مسلط ہوئے چاہتی تھی کہ مدھر سی آواز کانوں میں رس گھول گئی "یا عزیزی آپکو کوئی مسئلہ درپیش ہے کیا"؟ یہ سوال تھا کہ لب خود بخود جدا ہوئے بول پڑی "مجھے منزل چاہیے" وہ دو ہاتھ آگے بڑھے ایک کتاب مجھے دینی چاہی اے عفیفہ بنت فلاں فلاں یہ لو یہ ہے گائیڈ بک جس سے آپ درست راستہ منتخب کر سکتی ہو میں مسحور سی ہو کر وہ کتاب تھامی آواز پھر آئی اسکو تھام لو اسکو پڑھو اسکو بھی سمجھنے کے لیے یہ کتب مجھ سے لے لو اس پر عمل کر کے چل پڑھو منزل مل جائے گی اس میں لکھا ہے صاف کہ کونسا راستہ درست ہے"..

شکریہ کہنے کے لیے لب ہلائے پر وہاں اب وہ آدمی نہ تھا.. ششدر رہ گئی ممکن تھا کہ اسکو پکارتی مگر پھر کسی نے کندھے پر ہاتھ رکھا... اک سرد لہر روح میں سرایت کر گئی,, یہ دو تین بندے تھے خوبصورت پوشاک زیب تن کیے اس خوبصورت راستے پر کھڑے تھے مگر انکے چہرے باوجود خوبصورتی کہ وحشت کیوں دلا رہے ہیں "اے لڑکی تم مجھے کسی مشکل میں دکھائی دیتی ہو یقیناً راستے کے انتخاب میں دشواری ہے یہاں جو بھی کھڑا ہوتا ہے اسی مشکل میں ہوتا ہے اور یہ جو بندہ تمکو کتابیں دے گیا یہ بہت فنکار ہے اپنی باتوں میں پھنسا کر لوگوں کو غلط منزل پر چلا جاتا ہے اور پھر جشن مناتا ہے اسکے نورانی چہرے اور باتوں پر دھیان نہ دینا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ورنہ ماری جاؤ گی ادھر دیکھو ہم اسی بندے سے بچاتے ہیں لوگوں کو... یہ خوبصورت راستہ ہی درست منزل ہے یہاں دیکھو تمھارے لیے نعمتوں کے انبار ہیں کامیابی کی راہیں ہیں... ادھر آ جاؤ،، ایک شخص نے یہ کہتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا میں سحر زدہ سی ہو گئی نعمتیں.. کامیابی... منزل یہی تو چاہیے مجھے اس نورانی شخص کی باتیں ذہن سے جھٹک دیں شکر جان بچی لاکھوں پائے،،، پھر سوچ چھانے لگی کہ ان میں سے کوئی بولا اے لڑکی جلدی کرو آ جاؤ کامیابی کی طرف.. میں جلدی سے آگے بڑھی کہ قدم رکھ دوں کہ ایک صدا دل دہلا گئی لا لا بنت حوا... لاااااااااااااااااااااااا یا عفیفہ نہیں نہیں صدا جیسے اس دوسرے راستے سے بلند ہوئی تھی قدم گویا جم گئے مگر پھر کتابیں سینے سے چمٹائے آگے بڑھ گئی یہ سوچتے ہوئے کہ ان سب کو میرے نام سے کس نے آگاہ کیا؟؟ قدم اس پٹری پر پڑھا کہ میں ہنسی کے فواروں میں نہا گئی ...

گھبراہٹ نے یک دم پورے بدن کو اپنے حصار میں لے لیا... ایک ہاتھ نے مجھے دبوچا اور کہا کہ اس رستے پر بہت خوش نصیب لوگ ہی آتے ہیں پھر بے آختیار ہنسی نے مجھے وحشت زدہ کر دیا

یہ سب اتنے خوش کیوں ہیں میرے ادھر آنے سے میں نہیں جانتی انھیں،، مگر،، سوچ برقرار نہ رکھ پائی کہ دلکش خوشبو نے توجہ اپنی جانب کھینچ لی انواع واقسام کے کھانے سامنے موجود تھے انسانوں کا ازدہام تھا سب مگن تھے مجھے بھوک لگی کھانے کی طرف بڑھی پھر کسی کی سرگوشی نے مجھے جھنجھوڑا لا لا لا... اتنے میں وہی شخص آکر مجھے کہنے لگا کھاؤ کھاؤ جتنا چاھو موج کرو یہ شربت پیو.. ایک جام مجھے دیا گیا میں الجھتی سلجھتی اسے ہونٹوں سے لگا گئی کہ یک دم سائیڈ پر نگاہ پڑی وہی دوسرا راستہ،،، وہ شخص جس نے مجھے کتابیں دی تھیں ہاتھ سے اپنی طرف آنے کا اشارہ کر رہا تھا گبھراہٹ سے جام چھلک گیا.. یہ کیا ہو رہا ھے یہ سب کون ہیں میں کدھر پھنس گئی؟ مگر جواب نہیں تھا،،!! بے چینی میں شربت کو غیر اضطراری طور پر ہونٹوں سے لگا لیا اور پھر ہر جانب دھند چھا گئ روشنیوں نے مجھے گھیرے میں لے لیا ایک مدہم سی سسکی سنائی دی اسی دوسرے راستے سے،،، اور پھر دم توڑ گئی،، ساتھ ہی میں جیسے مدھوش ہو گئی اب ساری وحشت دور ہو گی تھی منظر خوبصورت لگنے لگا جیسے کسی دوائی کے پینے سے سر درد کم ہو گیا ہو.. واہ کیا شربت ہے میں بڑبڑائی اور سامنے دیکھا

یہ کیا؟ سامنے رقص کی محفل گویا اگ آی تھی مجھے اچھبنا ھوا یہ کیا؟ گھبراہٹ کی جگہ تجسس لے چکا تھا آگے ہو کر دیکھنا چاہا تو ایک شخص نے رقص کی محفل سے آواز دی یا بنت آدم آ جاؤ آ جاؤ.. اس پکار نے مجھے جیسے مسحور کر دیا شربت کا آثر موجود تھا قدم خود خود آگے بڑھے مگر جیسے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس دوسرے راستے کے قریب ہوئی کسی نے ہاتھ پکڑ کر ادھر گھسیٹ لیا میں یک دم جیسے بھونچال سے سکون میں آگئی تھی مگر بھنا کر ادھر دیکھا کہ کون ہے جو مجھے ادھر کھینچ لایا تو وہی شخص سامنے کھڑا تھا اب کے گھبراہٹ اور غصہ جمع ہو گیا یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ.. جو مرضی کر رہا ہے ہر کوئی سخت لہجے میں کچھ بولنا چاہا مگر اس شخص کی آنکھوں میں ٹھرے آنسوؤں نے مجھے ساکت کر دیا

گویا "برف کے آنسو" کہ انکی ٹھنڈک نے زبان کی نوک پر موجود الفاظ کو جامد کر دیا تھا ہمت لا کر سوالی ہوئی. آپ کون ہیں؟؟ خاموشی کچھ طویل ہوئی پھر وہی مدہم لہجہ میں تمھارا خیر خواہ ہوں.. تمھیں کتابیں دیں کہ تم راستے کا علم لو پھر آگے بڑھو مگر تم نے بلا سوچے سمجھے قدم بڑھا دیا اسمع اسمع،،!!تم نے گھاٹے کا سودا کیا منزل کو پہچانو راستے کو جانو.. میں پھر الجھن کا شکار ہو گئی کہ بول پڑی،، مگر میں آپکے بہکاوے میں نہیں آنے والی اب کہ میں تلخ ہوئی.. فضا ایک دم جیسے افسردہ ہو گئی.. آو میرے ساتھ آگے میں تمھیں دکھلاؤں کہ یہ خیر خواہی کا راستہ ہے وہ آگے چل پڑے اور میں پیچھے.. جام کی لذت پھر یاد آئی تو مڑ کر دیکھا وہاں بھی اشارے.... میں جھنجھلا گئی

آگے راستے پر توجہ مرکوز کی.. لوگ آ جا رہے تھے رکتے ایک دوسرے سے باتیں کرتے آگے بڑھتے میری جانب مسکراہٹیں اچھالتے.. کہ ایک شخص نے روک دیا "کیا تم یہ کتاب پڑھ چکی ہو جو اس راستے پر ہو؟ کیوں اس کتاب میں یہی راستہ درست بتایا گیا ہے کیا؟ میں جواباً سوالی ہوئی،، یہ تو تم کو خود دیکھنا تھا پھر جو سمجھ نہ آتا وہ پوچھنا تھا مگر تم نے تو اسے کھولا ہی نہیں؟؟ میرا دھیاں انکی طرف گیا جو تب سے میں اسی طرح تھامے ہوئی تھی.. اگر تم اسے پڑھو گی تو ہی منزل جانو ورنہ یہ راستہ زبردستی آ جانے والوں کو کچھ نہیں دیتا،،

میرے رماغ میں مختلف گرہیں لگ رہی تھیں بار بار دھیان بھٹک کر رقص کی محفل کو بھی جاتا پھر متوجہ ہوتی حال میں مجھے ضرور اس کتاب کو دیکھ لینا چاہیے یہ سوچتے ہوئے اب میں نے اس کتاب کو کھولنے کے لیے ہاتھ بڑھایا جو سب سے پہلے دی گئی تھی... اس شخص کے پاس بہت سے لوگ ایسی ہی کتابیں پکڑے جمع ہو رہے تھے یہاں تک کہ میں پیچھے ہوتی گئی.. کچھ حیرانگی سے میں نے اس منظر کو دیکھا اور کتاب کھولی ہی تھی کہ !!...

کہ روشنی کی ایک تیز لہر اس کتاب سے نکل کر سارے رستے کو منور کر گئی،، قریب تھا کہ میں اسے ٹھیک سے دیکھ پاتی کہ دوسرے راستے سے ایک تیز آواز سنائی دی اور کتاب میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی وہ شخص تیزی سے آگے ہوا اور اسے تھام کر تاسف سے میری جانب دیکھا میں ڈرتے ڈرتے آگے بڑھی اور کتاب لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا

"تمھیں اسکا بہت خیال رکھنا ہو گا" یہ کہہ کر کتاب مجھے تھما کر وہ مڑ گئے،،،، رکیں!! میں بے اختیار بولی سوالیہ نظریں میری جانب اٹھیں وہ آپ اپنا نام بتا دیجیے؟ میرا نام ناصح ہے یہ کہہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر وہ مڑ گئے میں پھر کتاب کی طرف متوجہ ہوئی کہ ایک پکار پھر خلل انداز ہوئی،، اے لڑکی تم آگے چلی، جاؤ نئے آنے والوں کو جگہ دو،، میں نے مڑ کر دیکھا ایک لڑکی وہی کتاب تھامے آگے بڑھتی جارہی تھی میں بھاگ کر اسکے پاس چلی گئ سنو! کیا تم اس کتاب کو پڑھ رہی ہو؟ میرے سوال پر وہ پرجوش ہو کر بولی ہاں میں اسے پڑھ کر ہی اندر داخل ہوئی مجھے راستے کا اس سے ہی پتا چلا کیا تم نے اس پورا پڑھ لیا میں نے تو شروع کیا ہے؟؟ میرا دل چاہا کہ اس سے دوسرے راستے کے بارے میں پوچھوں مگر پھر خیال جھٹک دیا نہیں میں نے نہیں پڑھی بس پڑھنا ہی چاہتی ہوں_ اس نے کچھ حیران ہو کر دیکھا پھر بولی ہاں ضرور پڑھو یہ بہت اچھی گائیڈ بک ہے آؤ مل کر پڑھتے ہیں_ میں جی، کہنا چاہتی تھی کہ ایک دم وہ انواع واقسام کا دستر خوان نگاہ کے سامنے آگیا ہاں مگر مجھے بہت بھوک محسوس ہو رہی ہے کیا ہم یہاں کھانا نہیں کھا سکتے؟ میں نے بے چارگی سے پوچھا تو وہ بولی بہتر ہے کہ پہلے تم اس کو پڑھ لو تا کہ ہم جان سکیں کہ آگے کس طرف جانا ہے اسکے مشورے پر میں پرجوش ہو کر بولی اررے اس کی ضرورت نہیں یہ ساتھ میں ہی اس پٹری پر بہت زبردست انتظام ہے ہم وہاں چلتے ہیں؟؟؟ کیا واقعی اس نے دلچسپی سے پوچھا مگر میرے جواب دینے سے پہلے ہی ناصح کہیں سے نمودار ہوئے اور اس لڑکی کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا وہ لڑکی خوش ہو کر ان کی طرف بڑھی اور میرا ہاتھ بھی پکڑ لیا میں بادل ناخواستہ اسکے ساتھ چل پڑھی کتاب ویسے ہی کھلی ہوئی میرے ہاتھ میں تھی وہ لڑکی برابر ناصح سے کچھ پوچھ رہی تھی مگر میں اتنی قریب ہونے کے باوجود اسکی آواز سننے سے قاصر تھی ہم آگے بڑھتے گئے اور پھر ناصح ایک جگہ رک گئے سامنے ایک دستر خوان تھا اس دستر خوان سے بالکل مختلف،، بے انتہا سادہ وہ لڑکی مجھے کھینچتی آگے لے گئ کہ آؤ کھانا کھا لو مگر ناصح بولے رکو اسے پہلے وہ اصول پڑھا دو جس سے یہ کھانا کھانے کا طریقہ جان لے لڑکی نے جلدی سے کتاب کھولی اور کچھ بتانے لگی مگر بہت بد دل ہو چکی تھی

یہ کیا اتنی پابندی،، یہ کتاب تو میرے لیے مصیبت بن رہی ہے کچھ نہیں کر سکتی اسکے بغیر یہ عجیب راستہ ہے_ یہ سوچ جیسے ہی مجھ پر وادر ہوئ پر سکون ماحول مجھے عذاب لگنے لگا اور منظر پر تاریکی چھا گئ میں نہیں جان پائ کہ پھر کس طرح میرے قدم خود بخود اس راستے کی طرف چل پڑے جہاں لذت تھی اور ادھر بڑھتے ہوئے سارا راستہ تاریک تھا سوائے ایک لفظ کے جو ہر قدم پر مجھے نظر آتا رہا "مہلت "

پھر یکایک میں روشنوں میں نہا گئ وہی ہل چل وہی خوبصورت راستہ،،، میرے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آگئ شکر ہے میں ان فنکاروں سے بچی ضرور یہ لوگ مجھے غلط رستہ دیکھا دیتے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ سوچتے ہوئے میں تیزی سے آگے بڑھی اور اس شخص کو پکارا جس نے مجھے انکی فنکاری سے باخبر کیا تھا_ لڑکی تم کیوں اس راستے پر چلی گئ تھی وہاں پابندیاں ہیں زندگی عذاب ادھر کے لوگوں کی آؤ میں تمھیں دکھاتا ہوں یہ کہتے ہوئے اس نے میرا ہاتھ پکڑا پر ایک دم چھوڑ دیا گویا اسے کرنٹ لگا ہو،، تم؟ تم نے اس کتاب کو کھولا؟ اسے چھوڑ دو چھوڑ دو اسے وہ چلایا تھا میں سخت گھبرا گئی اور کتاب کو چھوڑنے کے بجائے اسے زور سے سینے سے چمٹا لیا تم اس بند کرو بند کرو اسے وہ رک رک کر بولا تو میں نے جلدی سے کتاب کو بند کر دیا اسکے ساتھ ہی روشنی ختم ہو گئ اور ساتھ والے راستے سے کچھ ایسی آہیں بلند ہوئیں کہ میرا رنگ خوف سے زرد پڑھ گیا

کیا میں کچھ غلط تو نہیں کر رہی منزل کہاں ہے ؟؟

میں گھپ اندھیرے میں کھڑی تھی،،،

یہ عبارت سر لوح دل
کسی ربط سے نہیں آشنا
کہ جو روشنی تھی کتاب میں
وہی حرف حرف سی ہو گئی
کوئی گرد باد اٹھے نہیں
کسی زلزلے کی نمود ہو
یہ جو ہست ہے میرے چار سو
کوئی معجزہ کہ یہ بود ہو
میری آنکھ میں یہ جو رات ہے
میری عمر میں اسے ٹال دے

میں ساکت کھڑی تھی کہ ایک ہاتھ جو یقینا اسی شخص کا تھا آگے بڑھا اور میری کلائی تھام کر مجھے آگے کی طرف کھینچا اور اندھیرا جیسے دم دبا کر بھاگ گیا اب مجھے تھوڑا حوصلہ ہوا اور میں اسکے ساتھ چل پڑی_ ادھر آؤ یہ دیکھو وہ مجھے دوسرے راستے کے قریب لے گیا دیکھو ادھر،، وہ لوگ آپس میں لڑ رہے ہیں انکے دین میں اختلاف ہے دیکھو انکے پاس وہ نعمتیں میسر نہیں جو ہمارے پاس ہیں دیکھو انکا راستہ کتنا اجڑا اجڑا سا ہے دیکھو ادھر کتنی پابندیاں ہیں کوئی اس کتاب سے دیکھے بغیر کچھ نہیں کر رہا وہاں کے لوگ مجبورا اس راستے پر ہیں کیا تم سمجھ رہی ہو؟ میں نے سر ہلانا چاہا مگر نہ ہلا سکی_ ادھر آؤ وہ پھر مجھے آگے لے گئے کیا تم نہیں چاہتی کہ تم خوبصورت پوشاک زیب تن کرو اعلی مشروبات پیو اور انواع واقسام کے کھانے کھاؤ سنو یہی زندگی ہے منزل اسی سے ملے گی یہ کتاب تم بے شک پکڑے رکھو مگر اسے پڑھنے کی ضرورت نہیں جو پوچھنا ہے مجھ سے پوچھو تمھارا رب بڑا رحیم ہے وہ ایسی پابندیاں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہیں لگا تا جیسے اس راستے کے لوگوں نے لگائی ہیں انہوں نے سبکی زندگی عذاب بنادی ہے ،،، پھر وہ نجانے کیا بولتا چلا گیا اور میں جیسے مطمئین ہو گئی اب یقین ہو گیا کہ میں صحیح راستے پر ہوں واہ کیا خوب ہے میں پہلے کیوں نہ سمجھ سکی

سوچوں میں غرق میں آگے بڑھتی چلی گئی طویل مسافت طے کر گئی جام کے جام میں پی گئی رقص سے لطف اندوز ہوتی گئی لوگ مجھے دیکھتے ہی میرے احترام میں کھڑے ہو جاتے میں اس راستے کو سب سے اچھی طرح جان گئی تھی ہاں ! مگر،، اس کتاب کو پکڑے رکھنا نہیں بھولی تھی آہ! میں کتنی خوش نصیب ہوں مجھے کچھ کیے بغیر ہی سب پتا چل گیا ہاں مگر نجانے کیوں مجھے وہ راستہ ابھی بھی اسی طرح وحشت زدہ کر دیتا جس طرح پہلے کر دیا نجانے کیوں؟ اور اس راستے کے ہر موڑ پر لگی تختی میرے دماغ کو جامد کر دیتی ہے

"ابھی مہلت باقی ہے "

پھر کبھی میں نے ناصح سے ملنے کی کوشش نہ کی انکی بے انتہا کوشش کے باوجود_ سوچوں کا تسلسل تب ٹوٹا جب مجھے اس شخص نے پکارا

یاعفیفہ ،،!! آج تمکو ایک راستہ دکھاتا ہوں اس میں اتر جاؤ بس پھر تمھارا سفر ختم،، منزل پالو گی_ میں خوش ہونے کے بجائے بیزاری سے بولی مجھے اب منزل کی خواہش نہیں میں راستے کی مسافر ہی رہنا چاہتی ہوں_ میرے ان الفاظ نے گویا اسے خوشی سے پاگل کر دیا_

تم کامیاب ہو گئی تم کامیاب ہو گئی مگر آؤ تم اس رستے پر اتر جاؤ تا کہ صحیح معنی میں زندگی کی لذت جان سکو_ میں پر تجسس ہو کر آگے بڑھی ابھی اور بھی ؟ واہ،،! پھر میں اندھا دھند اس راستے پر کود پڑی جسکی اس نے نشاندہی کی تھی مگر جانے سے پہلے اس کتاب کو رکھ دیا کیونکہ اس نے کہا کہ اب اسکی ضرورت نہیں رہی_ میں جیسے اس راستے پر چلی دوسرے راستے سے سسکیوں کی دلخراش صدائیں ایک دم تو مجھے لرزا گئیں مگر پھر ناگواری سے ہاتھ جھٹک کر آگے بڑھ گئی جیسے جیسے میں آگے بڑھتی گئی رونے کی آوازیں بلند ہوتی گئیں میں نظر انداز کر کے بڑھتی گئی ماہ و سال دن میں بدل گئے اور وہ رستہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گیا میں ایک آسمان کو چھوتے دروازے کے سامنے کھڑی تھی دروازہ اس قدر بلند تھا کہ میں ڈر گئی اور پیچھے بڑھنا چاہا مگر نجانے، میرے قدم پیچھے جانے سے انکاری کیوں ہو گئے حود بخود آگے بڑھتے گئے یہاں تک کہ میں اس دروازے کو پار کر گئی

اوہ میرے خدا ! چیخ جیسے میرے سینے میں ہی گھٹ گئی یہ آگ کا ایک سمندر میرے سامنے ٹھاٹھیں مار رہا تھا میں نے واپس پلٹنا چاہا مگر نجانے کون لوگ آکر مجھے پکڑ کر گھسیٹنے لگے قبل اس سے کہ میں آگ کے بالکل قریب ہوتی ناصح کہیں سے آگئے_ ناصح ناصح یہ پتا نہیں کون لوگ مجھے دھکیل رہے ہیں مجھے بچایئے خدارا میں تڑپ کر بولی مگر ناصح ،،،، یاعفیفہ ادھر دیکھو_ انکے ہاتھ کے اشارے کی جانب دیکھا تو روح کانپ گئی وہاں گویا پھنکارتے سانپوں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے لکھا تھا "مہلت ختم" میں کچھ نہ سمجھتے ہوئے انہیں دیکھا_ لڑکی کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ اس کتاب کو پڑھو؟ میں نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ بولے مگر تم نے نہ پڑھا اور اس شخص کے دکھائے رستے پر چل پڑی اسمع! وہ ابلیس تھا،،!! میں کسی گہری کھائی میں گر گئ آواز میرے کانوں کے پردے پھاڑنے لگی_ میں تمھیں پوری کوشش کی کہ سمجھا سکوں مگر تم اسکی چالوں میں آچکی تھی تم نے کتاب کو نہ کھولا جو رب العالمین نے تمہاری ھدایت کے لیے نازل کی جس میں واضح تھا کہ صراط مستقیم کونسا ہے اور تم اسے سینے سے چمٹائے جب تک بڑھتی رہی تب تک میں نے بھی امید کا دامن نہیں چھوڑا مگر جب تم نے اسے رکھ دیا تو میں تم سے مایوس ہو گیا وہ دیکھو اس طرف! میں نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اس جانب دیکھا _بے انتہا خوبصورت راستہ ایک اور دروازے سے نکل رہا تھا اور وہ لڑکی جس سے میں ملی تھی ہنستی ہوئی آگے بڑھتی جارہی تھی_ یہ ہے وہ راستہ جو بظاہر کھٹن نظر آتا ہے مگر اسکا اختتام ایک دلنشیں منزل ہے اور یہ تمہارے راستہ کا انجام ہے افسوس تم اتنا شعور بھی نہ حاصل کر سکی کہ راستے کو خود سے جانا نہیں جاتا اسکی راہنمائی کے لیے میسر گائیڈ سے مدد لینا پڑتی ہے جسے تم لوگ بس بند پکڑ کر چلتے گئے اب بھگتو!

وہ چلے گئے میں نے واپس دروازے کی جانب بھاگنا چاہا مگر وہ زور دار آواز سے بند ہو گیا میں سر پٹخ پٹخ کر چلانے لگی

یلیتنی یلیتنی اے کاش اے کاش یلیتنی کنت ترابا اے کاش میں مٹی ہوتی

آگ گویا پھنکارنے لگی اور میری فلک شگاف چیخیں آسمان سے ٹکرا کر مجھ ہی پر برسنے لگیں

دور کہیں سے آتی ایک بازگشت گویا پتھر کی مانند مجھ پر برس رہی تھی

"والعصر_ اور زمانے کی قسم انسان خسارے میں ہے"-

زندگی تجھے کیا کہوں
میرے ساتھ تونے کیا کیا
جہاں آس کا کوئی دیا نہیں
مجھے اس نگر میں پہنچا دیا
نہ میں بڑھ سکوں
نہ میں رک سکوں
تجھ کیا کہوں تونے کیا کیا
مجھے منزلوں کی خبر تو دی
پر رستوں کو الجھا دیا
اے زندگی تجھے کیا پتا
یہاں کسے میں نے گنوا دیا

تجھے کیا کہوں

میرے ساتھ تو نے کیا کیا!

اور آج اس راستے پر ہنسی رقص کر رہی تھی اور میں آہوں میں ڈوب گئی

ختم شد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com